صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعة المبارک مورخہ 04 اکتوبر 2019ء بمطابق 4 صفر المظفر 1441 ہجری صبح گیارہ بجے منعقد ہوا

جناب محمود جان، ڈپٹی سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیمِ۔

قٰلَ کَمۡ لَبِثۡتُمۡ فِی الۡاَرۡضِ عَدَدَ سِنِیۡنَ o قَالُوۡا لَبِثۡنَا یَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ یَوۡمٍ فَسۡـَٔلِ الۡعَآدِّیۡنَ o قٰلَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا لَّوۡ اَنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ o اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّکُمۡ اِلَیۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ o فَتَعٰلَی اللّٰهُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ o وَمَنۡ یَّدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرۡهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفۡلِحُ الۡکٰفِرُوۡنَ o وَقُلۡ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ۔

(ترجمہ): پھر اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا "بتاؤ، زمین میں تم کتنے سال رہے؟" وہ کہیں گے "ایک دن یا دن کا بھی کچھ حصہ ہم وہاں ٹھیرے ہیں شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجیے" ارشاد ہو گا "تھوڑی ہی دیر ٹھیرے ہو نا، کاش تم نے یہ اُس وقت جانا ہوتا کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تمھیں فضول ہی پیدا کیا ہے اور تمھیں ہماری طرف کبھی پلٹنا ہی نہیں ہے؟" پس بالا و برتر ہے اللہ، بادشاہ حقیقی، کوئی خدا اُس کے سوا نہیں، مالک ہے عرش بزرگ کا اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے، جس کے لئے اس کے پاس کوئی دلیل نہیں، تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے ایسے کافر کبھی فلاح نہیں پا سکتے اے محمدؐ، کہو، "میرے رب درگزر فرما، اور رحم کر، اور تو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے"۔ وآخِرُ الدَعۡوَانا أَنِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَـٰلَمِینَ۔

جناب منور خان: جناب سپیکر صاحب، میں پوائنٹ آف آرڈر پہ بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ ایجنڈے پہ ہے، ایجنڈے پر بات کر لیتے ہیں، ایجنڈے پہ بات کر لیتے ہیں، اس کے بعد، ایجنڈا پورا ہو جائے۔

جناب منور خان: جناب سپیکر صاحب، ایک منٹ میں بات کر لیتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس لئے کہ جمعہ کا دن ہے جی۔

جناب منور خان: جناب سپیکر، میں ایک اہم بات پوائنٹ آف آرڈر پہ کرنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اپوزیشن لیڈر صاحب بھی بات کرنا چاہ رہے ہیں پھر ان کو بات کرنے دیں، پھر اپوزیشن، ایک منٹ، ایک منٹ Questions/Answers hour ہے، ایک منٹ، اگر آپ اس طرح، اگر آپ اس طرح بولیں گے تو آپ کا Hour lapse ہو گا، مجھے کوئی تکلیف نہیں ہے، اس لئے آپ بھی بات کرنا چاہتے ہیں، خوشدل خان بھی بات کرنا چاہ رہے ہیں۔

جناب منور خان: جناب سپیکر، میں ایک اہم بات پوائنٹ آف آرڈر پہ کرنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ایک منٹ جی، ایک منٹ جی، یہ ریکوزیشن، یہ ریکوزیشن اجلاس آپ کی طرف سے ہے، یہ کوئسچنز آپ کی طرف سے ہیں، آپ کی طرف سے ہیں، یہ ہمارے کوئسچنز نہیں ہیں تو جو اور ممبرز ہیں، ان کو بھی موقع ملنا چاہیئے کہ وہ بھی بات کر سکیں، یہ ضروری نہیں ہے کہ آپ کھڑے ہوں گے اور صرف آپ بھی ہی کریں گے آپ کے اور بھی آنریبل ممبرز ہیں، وہ بھی بات کریں گے جی۔

جناب منور خان: میں ایک چھوٹی سی بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئسچنز آور ہے، بات نہ کریں۔ کوئسچن نمبر 2429، صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب، کوئسچن نمبر 2429، صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب۔ Lapsed

رسمی کارروائی

جناب اکرم خان درانی (قائد حزب اختلاف): جناب سپیکر!

جناب ڈپٹی سپیکر: تاسو بہ خبرے بیا اوکړی بس بیا بہ نور څہ کوے بس تاسو کیننه جی، خو درانی صاحب شارټ خبرے اوکړے۔

قائد حزب اختلاف: شارټ شارټ بہ کوؤ، شارټ بہ کوؤ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک شوه جی اکرم خان درانی صاحب۔

جناب منور خان: سر، میں بھی، میں بھی کروں گا۔

قائد حزب اختلاف: ٹھیک ہے جی، آپ بھی کرلیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اگر آپ اپنے پارلیمانی لیڈر کی بات مانتے ہیں، اپوزیشن لیڈر کی تو پھر آپ۔

جناب منور خان: یہ بدمعاشی نہیں چلے گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ بدمعاشی نہیں ہے، یہ بدمعاشی نہیں ہے، قانون کے مطابق اجلاس چلے گا، یہ قانون ہے، کوئسچنز آور ہے، کوئسچنز آور میں میں کسی کو موقع نہیں دیتا۔

قائد حزب اختلاف: جناب سپیکر صاحب، آپ تھوڑا سا خیر ہے، خیر ہے، آپ ذرا غصہ کم کریں اور یہاں پر محبت کے انداز میں بات کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: درانی صاحب، غصہ کی بات نہیں ہیں، غصہ کی بات نہیں ہے، قانون کی بات ہے لیکن آپ کے اپنے بندے جو اپوزیشن کے وہ آپ کو تسلیم نہیں کر رہے ہیں، وہ کہہ رہے ہیں کہ ہم ان کی بات نہیں مانتے تو میں کیا کروں جی؟

قائد حزب اختلاف: دو تین مسئلے ہیں، ایک منٹ، ایک منٹ میں میں آپ کو بتادوں، ایک تو جی کل بنوں میں اتنی سخت بارش ہوئی ہے کہ شمشی خیل غوری والا، باراتی محین خیل اور اس کے پورے علاقے میں پانی بھرا ہوا ہے اور گھر گر گئے ہیں اور لوگ بڑی تکلیف میں ہیں، تو حکومت سے میری استدعا ہے کہ اس کے لئے فوری طور پر اقدامات کرے، چونکہ وہاں پر بہت زیادہ مسئلے ہیں، آج اس اخبار میں جی، میں شارٹ کروں گا وقت بچانے کے لئے، اس اخبار میں بات آئی ہے کہ واپڈا کی نجکاری ہو رہی ہے اور بہت زیادہ احتجاج ہے، میں تو ہمیشہ آپ کی گورنمنٹ میں وہ بات سامنے لاتا ہوں کہ اگر اس پر نظرثانی کریں تو یہ صوبہ تکلیف سے بچ جائے گا، یہ ملک تکلیف سے بچ جائے گا اور اس میرا مقصد صرف یہی ہوتا ہے کہ آپ لوگوں کو میں گوش گزار کروں۔ ابھی جی ڈاکٹر بھی ہڑتال پہ ہیں، آج بڑی سرخی ہے واپڈا یونین کی طرف سے کہ ہم بھی نجکاری کے خلاف ہیں، ہڑتال پہ جا رہے ہیں اور ساتھ ایک بہت بڑی خبر ہے، تعلیمی بورڈ میں پرچوں کی غلط مارکنگ پہ ابھی لوگ کورٹ جا رہے ہیں، ایک مسئلہ تو نہیں ہے، ایک تو میں یہ وضاحت کروں گا کہ اگر گورنمنٹ واپڈا کی نجکاری کر رہی ہے، اگر اس سے باز نہیں آ رہی ہے، ساری اپوزیشن جو ہے وہ واپڈا یونین کے ساتھ ہوگی، اس کی ہڑتال میں بھی اس کو ہم سپورٹ بھی کریں گے مکمل، دوسری بات یہ ہے کہ کل مجھے عجیب سا لگا، ہمارے چیف منسٹر تو بڑے دھیمے آدمی ہیں اور کل شانگلہ میں جلسہ تھا اور سپیکر

صاحب، آج بھی آپ غصہ میں، کل وہ بھی غصے میں تھا، مجھے پتہ نہیں ہے آپ تو ہمارے چھوٹے برخوردار ہیں اور آپ کی زندگی میرے ساتھ گزری ہے، تو آپ کو میں اپنے بڑے کی حیثیت سے کہوں گا کہ آپ نے غصہ نہیں کرنا ہے، آپ نے تحمل سے کام لینا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: درانی صاحب، میں بڑے تحمل سے کام لے رہا ہوں، تحمل سے کام لے رہا ہوں۔

قائد حزب اختلاف: آپ کی ابھی بہت لمبی زندگی ہے، اس کا خیال رکھیں۔ اچھا، محمود خان صاحب نے کل اعلان کیا ہے کہ یہاں سے جمعیت علمائے اسلام والوں کو میں پیغام دینا چاہتا ہوں، پیغام دیتا ہوں کہ انہوں نے جو لانگ مارچ کا فیصلہ کیا ہے اس کو میں خیبر پختونخوا سے جانے نہیں دوں گا، یہ تو جمہوری حکومتوں میں ہر ایک آدمی کا حق ہے کہ وہ جلسہ بھی کرے، جلوس بھی کرے، ہم نے پندرہ ملین مارچ کئے ہیں، اسی صوبے میں کئے ہیں، ملک میں کئے ہیں، ایک شیشہ بھی ہمارے ورکرز نے کبھی نہیں توڑا ہے اور اتنے پرامن ہوئے ہیں کہ پشاور میں لاکھوں لوگ تھے لیکن یہاں پر ہم نے ٹریفک جام کرنے کو بھی نہیں دیا، اس انداز میں ہم نے یہاں پر منصوبہ بندی کی ہے۔ ابھی ہماری تو توقع یہ تھی کہ جب ہم اسلام آباد کا مارچ کریں گے تو ہمیں کنٹینر ملے گا کیونکہ میرا انہیں آپ لوگوں کا وعدہ ہے (تالیاں) ابھی میں تو محمود خان صاحب سے اس کنٹینر کی یاد دہانی کروں گا کہ اپنے وزیراعظم کو کہہ دیں کہ اس کا وہ کنٹینر کدھر ہے، ہمیں لوگ چندے پر کنٹینر بنا رہے ہیں، آپ نے اس کے فوٹو دیکھ لئے ہوں گے لیکن ہم وزیراعظم کے اس اعلان کے منتظر ہیں کہ وہ کنٹینر کدھر ہے جس پر ہم بیٹھیں گے؟ تو وہ کنٹینر کی بات تو آپ چھوڑ دیں، اس پہ تو ہم ادھر بات کریں گے قومی اسمبلی میں بھی لیکن محمود خان نے جو کل بات کی ہے اور یہ بھی کیا ہے عوام کے ساتھ کہ آپ سے میرا وعدہ ہے کہ میں اس کو جانے نہیں دوں گا، عوام نے تو اسے نہیں کہا ہے کہ آپ اس کو جانے نہ دیں، وہ ہمیں بتا دیں کہ وہ کس کو اشارہ کر رہے ہیں کہ آپ نے مجھے کہا ہے اور میں جانے نہیں دوں گا، یہ بھی میں وضاحت چاہوں گا کہ وہ کس کو اشارہ دے رہا ہے؟ باقی جی، میں آپ کو بتا دوں، یہ تو ہم ایک دوسرے کو جانتے ہیں، ہمارے جو ورکرز ہیں مجھ سے زیادہ آپ جانتے ہیں اس صوبے کے اور یہ ہمارے وزراء بھی جانتے ہیں کہ ہمارے ورکرز تو جام شہادت کے لئے آرزومند چلتے پھرتے ہیں، ان کی آرزو ہوتی ہے کہ میں شہید ہو جاؤں، ابھی میں وزیراعلیٰ صاحب کو کہتا ہوں کہ اگر آپ ڈاکٹروں پہ بھی لاٹھی چارج کرتے ہیں، آپ کل واپڈا والوں پر بھی لاٹھیاں برسائیں گے اور ہم جائیں گے تو ہم پہ بھی برسائیں گے، تو یہ آپ کی جمہوری حکومت میں کبھی آپ نے کبھی دیکھا ہے، اس طرح کبھی

حکومتوں میں ہوا ہے کہ ڈاکٹر لہولہان ہیں؟ کوئی آدمی جب گھر سے نکلتا ہے اس کو دھمکی مل رہی ہے، تو محمود خان صاحب، ہمیں دھمکی نہ دیں، میں ہوں سابق وزیر اعلیٰ اور وہ ہے موجودہ وزیر اعلیٰ، اگر ہم نے اس کو گھر میں بند نہیں کیا تو میں درانی بھی نہیں ہوں گا اور سابق وزیر اعلیٰ بھی نہیں ہوں گا، (تالیاں) یہ میرا چیلنج ہے محمود خان صاحب کو، یہ میرا اور میرے ورکرز کا چیلنج ہے، یہ میری جماعت کا چیلنج ہے، یہ پیپلز پارٹی کا چیلنج ہے، (تالیاں) یہ مسلم لیگ نون کا چیلنج ہے، (تالیاں) یہ اے این پی کا چیلنج ہے، یہ جماعت اسلامی کا چیلنج ہے، (تالیاں) آپ کو ہم گھر اور اس دفتر سے باہر جانے نہیں دیں گے، آپ کون ہیں ہمیں ڈرانے والے؟ آپ اپنی اوقات کو دیکھو، آپ اپنی زبان کو دیکھو اور یہاں پر میرا ایک انفارمیشن منسٹر ہے، اس نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان اخروٹ نہیں کاٹ سکتا، میرے ورکرز اور مولانا صاحب کے مرید آپ کو گاجر کی طرح کھالیں گے، آپ ہیں کون (تالیاں) آپ کی حیثیت تو ہمارے لئے گاجر جیسی ہے اور مجھے وہ وقت بھی معلوم ہے، آپ کا وقت بھی معلوم ہے، تو سپیکر صاحب، ہم تو رواداری کے لوگ ہیں، پہلی بار میں دیکھ رہا ہوں کہ حکومت جذباتی ہے، اپوزیشن روادار ہے، ہم رواداری کی بات کرتے ہیں، ادھر سے ڈنڈے کی باتیں آتی ہیں تو اس عمر میں، اس حیثیت میں اور اس تجربے میں کوئی ہمیں ڈرانے کی بات بھی نہ کرے، کوئی ہمیں جھکانے کی بات بھی نہ کرے اور آپ نے کل دیکھ لیا، محمود خان صاحب نے کہا کہ وہ تو فیصلہ نہیں کریں گے تاریخ کا، ہم نے 27 اکتوبر کا فیصلہ کر لیا ہے کہ اسلام آباد جانا ہے، (تالیاں) اسی صوبے سے گزرنا ہے اور میں کل پیپلز پارٹی کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں، بلاول بھٹو زرداری صاحب آئے تھے اور میں نے اور فرحت اللہ بابر نے یکجہتی کا اعلان کیا (تالیاں) کہ ہم اکٹھے ہیں، میں مسلم لیگ نون کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں، پرسوں وہ آئے تھے اور نواز شریف صاحب نے جیل سے پیغام دیا کہ ہم 27 اکتوبر میں آپ سے آگے ہوں گے (تالیاں) اور ابھی ابھی میں ایمل ولی صاحب سے اور اسفندیار سے رابطہ میں ہوں، ان شاء اللہ دو دن کے بعد یہاں پر میں وہ بھی اعلان کروں گا کہ وہ بھی ان شاء اللہ ہمارے ساتھ ہوں گے (تالیاں) اور جماعت اسلامی تو ہماری مذہبی پارٹی ہے ان شاء اللہ، تو ہم دیکھیں گے کہ جب یہاں پر یہ لوگ نکلیں گے، پیپلز پارٹی بھی ہوگی، مسلم لیگ نون بھی ہوگی، اے این پی بھی ہوگی، جماعت اسلامی بھی ہوگی، چونکہ اگر جماعت اسلامی باقی لوگوں سے ناراض ہے، وہ ہمارے بھائی ہیں، وہ ہم سے ناراض نہیں ہو سکتے، تو اس لئے آپ کو میں اس فلور پہ آج اعلان کرتا ہوں، میں ایک ذمہ دار حیثیت سے ہوں اپنی جماعت میں اور سب سے

زیادہ ذمہ داریاں مجھے دی گئی ہیں، اپوزیشن سے رابطہ کی بھی کہ ہم پرامن نکلیں گے، ہم ایک شیشہ بھی نہیں توڑیں گے، ہمارا احتجاج پرامن ہوگا اور یقین جانیں جس طرح ہمارا آزادی مارچ ہوا اس طرح مارچ ہوگا اور 27 اکتوبر کو ہم نے کیوں چنا، 27 اکتوبر پہ ہم کشمیریوں کے ساتھ یکجہتی کا اعلان کرنے کے لئے نکل رہے ہیں، (تالیاں) چونکہ اس وقت ہندوستان کی فوجیں، ہندوستان کی فوجیں آئی تھیں اور انہوں نے 27 اکتوبر پہ وہاں پر قبضہ کیا تھا اور ہم ہر سال 27 اکتوبر کو یوم سیاہ منا رہے ہیں، ہم کشمیریوں سے آغاز کر کے یکجہتی کے لئے جا رہے ہیں، میں آج بھی اس حکومت کو یہی وارننگ دیتا ہوں کہ ہمارے پرامن جلسوں میں رخنہ نہ ڈالیں، ان شاء اللہ ہم اس صوبے سے پرامن طریقے سے جائیں گے، اس صوبے میں اس کا آفس ہمارا ہے، اس کی سڑکیں ہماری ہیں، اس کی آبادی ہماری ہے، ہمارا ورکر اپنی آبادی کو نقصان نہیں دے گا لیکن اس کے باوجود بھی اگر کوئی اس طرح بات پہ جس طرح وزیراعلیٰ نے کی ہے لڑنے پہ آتا ہے تو پھر ہم تو عادی ہیں کہ سینے پہ گولی کھائیں، پیچھے سے پختونوں کی کمر پہ جب گولی لگتی ہے تو اس کی ماں بھی اس کو معاف نہیں کرتی ہے، پختونوں کی روایات ہیں کہ جو آدمی سینے پہ گولی کھاتا ہے (تالیاں) اس کی ماں اس کو چومتی ہے اور بعد میں جب اس کو پیٹھ پہ گولی لگتی ہے تو وہ ماں جو ہے اپنے بیٹے سے منہ موڑ لیتی ہے، ہمیں امتحان میں نہ ڈالیں اور اپنے آپ کو بھی امتحان میں نہ ڈالیں اور آپ کا بھی میں شکریہ بھی ادا کرتا ہوں اور آپ جو ہے نا میں ایک بار پھر آپ کو دوست، بڑے کی حیثیت سے کہ آپ نے تحمل کے ساتھ آپ نے وقت گزارنا ہے۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر:</u> جناب عاطف خان صاحب، جناب سینیئر منسٹر جناب عاطف خان صاحب، جناب عاطف خان صاحب، جناب عاطف خان صاحب۔۔۔۔

<u>جناب عاطف خان (سینیئر وزیر کھیل وثقافت):</u> بہت شکریہ جی۔

<u>جناب منور خان:</u> جناب سپیکر۔۔۔۔

<u>سینیئر وزیر کھیل وثقافت:</u> جی سپیکر صاحب سے بات کر لیں۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر:</u> جناب عاطف خان صاحب، جناب عاطف خان صاحب، بالکل آپ کو ہم ٹائم دیں گے، آپ کے اپوزیشن لیڈر نے بات کی، اس کے بعد وہ Respond کریں، ایجنڈا ختم ہوتا ہے، آپ دونوں بات کر لیں جی، آپ بات کر لیں جناب عاطف خان صاحب، جناب عاطف خان صاحب، آپ خوشدل خان صاحب، آپ کو میں ٹائم دے رہا ہوں، یہ ایجنڈا ختم ہو جائے، آپ بات کر لیں جی، دیکھیں یہ جو ایجنڈا

ہے، ایک منٹ پھر اس طرح کر لیتے ہیں کہ آپ کے جو سوالات ہیں، ان کو Lapse کر دیں، آپ کے جو سوالات ہیں ان کو Lapse کر دیں، ٹائم ختم، آپ کے جو کوئسچنز ہیں ان کو Lapse کر دیں۔۔۔۔۔

<u>جناب منور خان:</u> ہم ٹائم پہ آئے ہیں، آپ لیٹ آئے ہیں۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر:</u> گیٹ کی انٹری دیکھ لیں، گیٹ کی انٹری کہ کون کس وقت آیا ہے؟ آپ کو پتہ لگ جائے گا، آپ گیٹ کی انٹری چیک کر لیں، گیٹ کی انٹری آپ خود چیک کر لیں، کون کس ٹائم آیا ہے؟ گیٹ کی آپ انٹری چیک کر لیں، آپ گیٹ کی انٹری چیک کر لیں جی۔ جناب عاطف خان صاحب جناب عاطف خان صاحب، تاسو خبره اوکړئ چې هغه ختم شی، تاسو خبره اوکړئی بیا چې هغه خبره اوکړی، بیا خبرې به اوکړئ تاسو، نور به نه کوی، تاسو به یو منټ خبره کوئ، یو منټ خبره، عاطف، بس یو منټ خبره به ته اوکړې، یو منټ خبره به کوې عاطف خان صاحب۔

<u>سینئیر وزیر کھیل وثقافت:</u> بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِیمِ۔ بہت شکریہ سپیکر صاحب، کچھ حوصلہ پیدا کریں، کبنیني یو منټ، دې نه پس خبرې اوکړه ته، دوئ خبرې اوکړې، زه اوکړم، بیا تاسو اوکړئ خیر دے۔ بہت شکریہ سپیکر صاحب، پہلی بات تو یہ ہے کہ ہمیں جس طرح اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ جمہوریت ہے، ہر ایک آدمی کو احتجاج کرنے کا بھی حق ہے، اپنی بات کہنے کا بھی حق ہے اور یہی جمہوریت ہوتی ہے۔ جو آپ نے، سب نے سنا ہو گا کہ ایک مثال ہے کہ ایک آدمی جا رہا تھا اس کے کندھے پہ سیڑھی تھی، وہ کسی کی ناک سے لگ گئی تو اس نے کہا کہ کیوں کیا؟ اس نے کہا جمہوریت ہے، اس نے کہا کہ جمہوریت ہے لیکن تمہاری آزادی اس وقت ختم ہوتی ہے جہاں پہ میری ناک شروع ہوتی ہے۔ تو بالکل آزادی ہے، اپوزیشن کو جو احتجاج وہ کرنا چاہتے ہیں، جو وہ کرنا چاہتے ہیں، یہ ان کو جمہوری حق ہے، ہم نے بھی کیا ہے، میرے خیال میں ہم نے سب سے زیادہ کیا ہے لیکن اگر کسی کو زبردستی کسی گاڑی کو روکنے کی کوشش کی گئی، کسی دکان کو بند کرانے کی کوشش کی گئی تو اس کا بھرپور جواب دیا جائے گا، اس طرح نہیں ہو سکتا کہ یہ جو بھی مرضی آئے (تالیاں) وہ کریں، قانون کے دائرے کے اندر جو انہوں نے احتجاج کرنا ہے وہ بالکل کریں لیکن قانون کو ہاتھ میں نہیں لیا جائے گا، یہ ایک آپ سے ریکویسٹ ہے۔ دوسری بات جو میرے خیال میں انہوں نے کی کہ جو سب شہید ہونے کے لئے تیار ہیں اسلام کے لئے، میرے خیال میں صرف وہاں نہیں آپ کے ورکرز نہیں، اسلام کے لئے یہ سارے شہید

ہونے کے لئے تیار ہیں لیکن اسلام آباد کے لئے شہید ہونے کے لئے تیار نہیں ہیں، (تالیاں) کہ مقصد اسلام آباد ہو اور نام اسلام کا Use کیا جائے، یہ چیز نہیں ہونی چاہیئے۔ (تالیاں) اور یہ بہت عرصہ ہو گیا ہے، لوگ بھی اس کو سمجھ گئے ہیں کہ جی نام کس چیز کا استعمال کیا جاتا ہے پھر مقصد کیا ہوتا ہے؟ تو مجھے پتہ ہے کہ تکلیف ہے، مولانا صاحب کو بھی تکلیف ہو گی، بہت تکلیف ہو گی کیونکہ بہت عرصے بعد وہ بے روزگار ہوئے ہیں، (تالیاں) سرکاری گاڑی نہیں ہے، سرکاری دفتر نہیں ہے، سرکاری گھر نہیں ہے، سرکاری ٹکٹ نہیں ہے تو اس وجہ سے میرے خیال میں بہت تکلیف ہو گی لیکن تھوڑا طریقے سے، آرام سے، ایک طریقے کار کے مطابق چلیں تو میرے خیال میں زیادہ بہتر ہو گا۔ اگر محمود خان صاحب نے جلسے میں ایک بات کی یا اگر شوکت یوسفزئی صاحب نے جلسے میں ایک بات کی تو جلسے میں کی ہوئی بات کا اور اس اسمبلی کے فلور پہ کی ہوئی بات کا فرق ہونا چاہیئے۔ میرے خیال میں ان کی تو (تالیاں) محمود خان صاحب کے تو صرف بال ہی سفید ہے درانی صاحب کی تو داڑھی بھی سفید ہے تو کم از کم اس کا تو خیال کرنا چاہیئے۔ اس بات سے پہلے جس طریقے سے انہوں نے یہ بات کی، میرے خیال میں صرف ایک گنڈاسے کی کمی تھی کہ ہاتھ میں گنڈاسہ ہوتا اور پھر یہ ڈائیلاگ بولے جاتے کہ جی گاجر کی طرح کاٹ لیں گے، مولی کی طرح کاٹ لیں گے تو وہ اور زیادہ اچھا ہوتا، (تالیاں) تو میرے خیال میں ان باتوں کی ضرورت نہیں ہے، ایک طریقہ ایک اس کے مطابق چلیں اور اگر کسی کے احتجاج پہ کوئی پابندی نہیں ہے، جہاں تک اگر بات ہے محمود خان صاحب کو گھر پہ بند کرنے کی تو ہم نے میرے خیال میں آپ لوگوں نے شاید اتنی اپوزیشن نہیں کی جتنی ہم نے کی ہے، تو ہمارے ورکرز بھی ہیں اور وہ بھی ان کو بھی کوئی ایشو چاہیئے تو اگر ہم بھی وہ بھی فارغ بیٹھے ہوئے ہیں تو اگر ہم بھی ان کو کسی کام پہ لگا دیں تو پھر کوئی بھی گھر سے نہیں نکلے گا، یہ آپ یاد رکھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ۔ بہت شکریہ جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: خوشدل خان، دوه منټه کښېنې خبره اوکړئ جی، خوشدل خان، اوکړئ، خوشدل خان، خوشدل خان۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: سپیکر صاحب، ستا ډیره مننه، ډیره مهربانی۔ سپیکر صاحب، یو خبره زه کومه تاسو ته، تاسو زمونږ کشران هم یئ، بنه Personality خدائے درکړې ده درله، عهده هم درسره ده نو کله ناکله Smile ورکوه، مونږ به هم چې په دې خائے ناست وو نو مونږ به خندا کوله، داسې به نه وو، بور کېږه ما، دا به کیږی به۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تاسو خو خندا هم دې صوبې پورې خندا کړې ده مخکښې کنه۔۔۔۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: دا به ایجنډے به هم کوو د ایجنډے هم مونږه کړی دی پوائنټ آف آرډر مو خپل کړے دے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تاسو خو صوبې پورې وایم خندا کړې ده کنه، که خندا مو نه وے کړے نو اوس به دا حال نه وو د صوبې۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: ایجنډې به هم مونږ ورکولې، گوره گیاره بجې خو تاسو کښیناستئ، زه دس بجې ټهیک راغلے یم، دس بجې ما هغلته حاضری دس بجې لگولې ده بنه سپیکر صاحب، د هاؤس په دې دغه کښې راولم، مونږ گزشته جمعې په ورځ باندې کوم وزیر اعلیٰ صاحب اور گورنر صاحب کالج چې کوم هغه مونږه جوړ کړے وو، زمونږ په وخت کښې جوړ شوے وو، ما هغې د پاره هلې زلې کړې وې، د هغې افتتاح اوشوه، په هغه موقع باندې مونږه پر امن احتجاج پروگرام جوړ کړے وو او د هغې باره کښې ما په دې اسمبلئ کښې هم خبرې کړې وې او بیا سلطان محمد ما سره ملاؤ هم شو او هغه ته مونږه دا یقین دهانی ورکړه چې سلطان محمد خان، څنگه چې نن اکرم درانی صاحب اووئیل، زمونږ هر یو احتجاج به پر امن وی، دا ملک زمونږ دے، دا صوبه زمونږه دا زمونږه مشرانو جوړه کړې ده، ددې ځائې څومره املاک دی هغه زمونږه دی، مونږ به چرې خپل املاک ته نقصان رسول نه غواړو، نن تاسو اوگورئ په ما باندې ایف آئی آر، په صلاح الدین باندې ایف آئی آر کټ شوے دے، آیا دا کوم جمهوریت دے (شیم شیم) دا کوم جمهوریت دے چې پر امن احتجاج، او دې وائی چې یره یو شیشه ماته شوې ده حالانکه دو هزار نه زیات جلوس وتلے وو چې سرې جنډې او تورې جنډې وې، کوهاټ روډ باندې دوئ دا وائی چې یره د هغه رش په وجه باندې کوهاټ روډ بند وو، مونږ ته پولیس ناکه بندیانې اوکړې، روډ ئے بند کړو نو چې رش باندې به خا مخا، نو زه ډیر د جمهوریت او غیر اخلاقی دغه دے، مونږ داسې ایف آئی آر نه نه یریږو، مونږ گولو نه نه یریږو نو ایف آئی آر څه ته وائی، داسې څه خبره نه ده

خو دا د دې حکومت د پاره په مخ یو سپیره ده، شرم پکار دے دوئ د پاره او زه دا Condemnکومه او سلطان محمد دې دا اوکړی چې یره دا آیا تا نه د دې تپوس شوے دے او که نه؟ دا یو سازش شوے دے او که بدنیتی باندې شوے دے، زه د دې مذمت کومه او زه درته وایمه چې حکومت دې دا دغه نه کوی، ډیر ښه کار نه دے، دا غیر جمهوری دغه دے، غیر اخلاقی دے۔ ډیره مهربانی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب سلطان محمد خان صاحب، اس کا (شور) سلطان محمد خان صاحب، سلطان محمد خان صاحب۔

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): خوشدل خان صاحب خبره اوکړه د دې دغه باره کښې جی، بس د هغې زه شارټ جواب ورکوم ځکه چې د جمعې ورځ هم ده او اسمبلی هم چې کوم ده ټائم، دا خو سر، ایجنډې باندې خبره نه کیږی لګیا ده۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تاسو خپله Replyکوئ جی، تاسو Replyکوئ، زه ایجنډې ته راځم، تاسو Replyکوئ۔

وزیر قانون: هغوی سره زما تیره جمعه تیره جمعه خبره شوې وه خوشدل خان صاحب سره او دوئ ته ما دا ریکویسټ کړے وو چې۔۔۔۔۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے اراکین احتجاج کر رہے ہیں)

جناب ڈپٹی سپیکر: سلطان صاحب، آپ بات کریں، سلطان صاحب، آپ بات کریں، سلطان صاحب، آپ بات کریں، آپ بات کریں، سلطان صاحب، آپ بات کریں۔

وزیر قانون: سر، خوشدل خان صاحب سره ما خبره اوکړه د جمعې په ورځ، صلاح الدین چې کوم دے زمونږه ورور دے، دے هم هغلته کښې پکښې ناست وو، ما دوئ ته دا ریکویسټ کړے وو، زه هم د دې ورځې نه یریدم چې هسې نه څه غیر قانونی کار اوشی، ما دوئ ته دا ریکویسټ اوکړو چې تاسو دا احتجاج مه کوئ، د صوبې وزیر اعلیٰ روان دے، د صوبې ګورنر روان دے هغلته کښې افتتاح کوی، د عوامو د پاره یو ښه پراجیکټ دے، کالج دے د هغې افتتاح کیږی او سر، زه خو وایم تاسو بالکل Blackmailکیږئ ما، دا په

ایجنډې او د رولز مطابق دا هاؤس اوچلوئ، بالکل په دې مه Blackmail کیږئ او سر، کوئسچنز آور شروع کړئ۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے اراکین احتجاج کر رہے ہیں)

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئسچنز آور ہے، بات نہ کریں۔ کوئسچن نمبر 2429، صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب، کوئسچن نمبر 2429، صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب۔Lapsed۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب۔

صاحبزادہ ثناء اللہ: جناب سپیکر! دے حالت کښې سوال کیږی؟

(شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئسچن نمبر 2432، صاحبزادہ ثناء اللہ، Lapsed۔ کوئسچن نمبر 2414،۔۔۔۔

(شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: نگہت اورکزئی صاحبہ، Lapsed۔ کوئسچن نمبر 2510، سردار حسین بابک صاحب، Lapsed۔ کوئسچن نمبر 2515، سردار حسین بابک صاحب، Lapsed۔ کوئسچن نمبر 2470، میاں نثار گل صاحب، Lapsed۔ کوئسچن نمبر 2452، میاں نثار گل صاحب، Lapsed۔ کوئسچن نمبر 2618، جناب عنایت اللہ خان صاحب، Lapsed۔ کوئسچن نمبر 2526، جناب عنایت اللہ خان صاحب، Lapsed۔ کوئسچن نمبر 2694، جناب خوشدل خان صاحب، Lapsed۔ کوئسچن نمبر 2695، جناب خوشدل خان صاحب، Lapsed۔ کوئسچن نمبر 2743، محترمہ شگفتہ ملک صاحبہ، Lapsed۔ کوئسچن نمبر 2759، شگفتہ ملک صاحبہ، Lapsed۔ کوئسچن نمبر 2876، جناب صلاح الدین صاحب، Lapsed۔ کوئسچن نمبر 2862، محترمہ ثمر بلور صاحبہ، Lapsed۔ کوئسچن نمبر 2879، محترمہ ثمر بلور، Lapsed۔

غیر نشاندار سوالات اور ان کے جوابات

2429 _ جناب صاحبزادہ ثناء اللہ: کیا وزیر برائے اعلیٰ تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ سال 2013 سے 2018 تک کے دوران محکمہ ہذا کے زیر انتظام صوبے کے تمام سرکاری جامعات میں مختلف سرکاری وظائف پر اساتذہ کو اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرون ملک بھیجا گیا ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) صوبے کے مختلف سرکاری جامعات کے کتنے اساتذہ کو اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرون ملک کہاں کہاں بھیجا گیا، فی کس سکالرشپ کی مالیت کتنی ہے، جامعہ وائز اور شعبہ وائز تفصیل فراہم کی جائے؛

(ii) کون کونسے اساتذہ اکرام اپنی مطلوبہ ڈگری مکمل کر کے واپس آ گئے ہیں اور اس وقت کہاں پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں، جامعہ وائز فہرست فراہم کی جائے؛

(iii) کونسے اساتذہ اپنی ڈگری تاحال مکمل نہیں کر سکے یا وہاں پر روپوش ہو چکے ہیں، ان افراد کی واپسی یا ان کے وظیفے کی رقم سے وصولی کے متعلق یونیورسٹی انتظامیہ نے کون سے اقدامات کئے ہیں، جامعہ وائز اور شعبہ وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب ضیاء اللہ خان (مشیر ابتدائی ثانوی تعلیم) (جواب وزیر قانون نے دیا): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ سال 2013 سے 2018 تک کے دوران محکمہ ہذا کے زیر انتظام صوبے کے تمام سرکاری جامعات میں مختلف جامعات نے سرکاری وظائف پر اساتذہ کو اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرون ملک بھیجا ہے جن کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں۔

(i) صوبے کی مختلف سرکاری جامعات نے مختلف مضامینوں میں اساتذہ کو اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرون ملک بھیجا جن کی سکالرشپ کی مالیت کی تفصیل شعبہ وائز اور جامعہ وائز ایوان کو فراہم کی گئی۔

2432 _ جناب صاحبزادہ ثناء اللہ: کیا وزیر برائے تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) سال 2013 سے 2018 تک محکمہ ہذا کے زیر انتظام صوبے کے تمام کالجوں میں سکیل 2 سے 18 تک بھرتیاں ہوئی ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہوں تو:

(i) کنٹریکٹ، ڈیلی ویجز اور مستقل بنیادوں پر بھرتی ہونے والے ٹیکنیکل نان ٹیکنیکل کلریکل، انتظامی افسران اور کلاس فور ملازمین کی تعداد ان کے نام و ولدیت تعلیمی قابلیت، تجربہ اور ڈومیسائل کی تفصیل کالج وار فراہم کی جائے؛

(ii) نیز مذکورہ ملازمین میں جو کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز پر بھرتی ہوئے تھے آیا انہیں مستقل کیا گیا یا ان کو ترقی دی گئی؟ ایسے ملازمین کے نام و ولدیت، تعلیمی قابلیت تجربہ اور ڈومیسال کی تفصیل بھی کالج وار فراہم کی جائے۔

<u>جناب ضیاء اللہ خان (مشیر ابتدائی ثانوی تعلیم) (جواب وزیر قانون نے دیا)</u>: (الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سال 2013 سے 2018 تک محکمہ ہذا کے زیر انتظام صوبے کے تمام کالجوں میں سکیل 2 سے 18 تک بھرتیاں ہوئی ہیں؛

(ب) (i) (1) سکیل 2 سے 6 تک کی بھرتیاں براہ راست کالج لیول پر ہوئی ہیں (تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی)

(2) سکیل 7 سے 11 تک کی بھرتیاں بذریعہ ایٹا ہوتی ہیں۔

(3) سکیل 14 سے 19 تک کی بھرتیاں براہ راست خیبر پختونخواہ پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہوتی ہیں۔

(ii) سال 2013 سے 2018 تک ایڈہاک لیکچرارز اور ٹیچنگ اسسٹنٹس کی بھرتیاں ہوئی ہیں اور بعد میں ان کو مستقل کئے گئے ہیں جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

ایڈہاک لیکچرارز	ٹیچنگ اسسٹنٹس
1۔ ایڈہاک لیکچرارز کی کل تعداد۔241 مردانہ لیکچرارز۔195 زنانہ لیکچرارز۔46	2۔ ٹیچنگ اسسٹنٹس کی کل تعداد۔641 مردانہ ٹیچنگ اسسٹنٹس۔460 زنانہ ٹیچنگ اسسٹنٹس۔281

2414 _ <u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی</u>: کیا وزیر اطلاعات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ اطلاعات خیبر پختونخوا نے صوبائی حکومت کی پبلسٹی اور ترقیاتی کاموں کے لئے مختلف اخبارات کو اشتہارات جاری کئے ہیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ صوبائی حکومت نے اخبارات کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک میڈیا کو بھی اشتہارات جاری کئے ہیں جبکہ صوبائی حکومت کی پبلسٹی مہم ایڈورٹائزنگ ایجنسی کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک میڈیا کو بھی شتہارات جاری کئے ہیں اور پبلسٹی مہم ایڈورٹائزنگ ایجنسی کے ذریعے بھی چلائی؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو سال 2013 سے تاحال جن جن اخبارات کو ٹینڈر اور ڈسپلے اشتہار جاری کئے ان کے نام اور ان کی ادائیگیوں کی الگ الگ سالانہ تفصیل فراہم کی جائے، نیز صوبائی حکومت نے جن الیکٹرانک اداروں اور ایجنسیوں کے ذریعے پبلسٹی کے لئے شتہارات جاری کئے ان کے نام اور ادائیگیوں کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے۔

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر اطلاعات): (الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ محکمہ اطلاعات خیبر پختونخوا نے صوبائی حکومت کی پبلسٹی اور ترقیاتی کاموں کے لئے مختلف اخبارات کو اشتہارات جاری کئے ہیں۔

(ب) جی ہاں، یہ بھی درست ہے کہ صوبائی حکومت نے اخبارات کے ساتھ ساتھ الیکٹرانک میڈیا کو بھی اشتہارات جاری کئے ہیں اور ایڈورٹائزنگ ایجنسی کے ذریعے بھی پبلسٹی مہم چلائی ہے۔

(ج) سال 2013 سے تاحال جن جن اخبارات کو سرکاری محکموں کے ٹینڈر اور ڈسپلے اشتہار جاری کئے ان کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی، صوبائی حکومت نے جن الیکٹرانک اداروں اور ایجنسیوں کے ذریعے پبلسٹی کے لئے شتہارات جاری کئے ان کے ادائیگیوں کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

2510 _ جناب سردار حسین: کیا وزیر توانائی و برقیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) سال 18-2013 تک توانائی و برقیات کے کل کتنے منصوبے شروع کئے گئے ہیں، مذکورہ منصوبوں سے کتنے میگاواٹ بجلی پیدا ہوگی نیز یہ منصوبے حکومت نے اپنے صوبے کے وسائل سے شروع کئے ہیں یا پارٹنرشپ کے ذریعے کئے گئے ہیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ): (الف) (i) پیڈو نے گزشتہ پانچ سالوں میں جو منصوبے شروع کئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	منصوبے کا نام	پیداواری صلاحیت	کل لاگت
1	مٹلتان ہائیڈرو پاور پراجیکٹ	84 میگاواٹ	20722.94 ملین۔
2	لاوی ہائیڈرو پاور پراجیکٹ	69 میگاواٹ	20087 ملین۔
3	کوٹو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ	40.8 میگاواٹ	13998.89 ملین۔
4	کروڑ ہائیڈرو پاور پراجیکٹ	11.6 میگاواٹ	4.62 ملین۔
5	جبوڑی ہائیڈرو پاور پراجیکٹ	10.2 میگاواٹ	3789.6 ملین۔
6	365 منی ہائیڈرو پاور سٹیشنز	34.7 میگاواٹ	5.5 ملین۔
	ٹوٹل	250.3 میگاواٹ	58608.55 ملین۔

2515 _ جناب سردار حسین: کیا وزیر توانائی و برقیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبے میں مساجد سولرائیزیشن پر کام جاری ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو صوبے کے حلقوں میں کتنی مساجد کو یہ سہولت فراہم کی گئی ہیں؟ اور کتنی مساجد کو یہ سہولت فراہم کی جائے گی، نیز (PK-22) بونیر کی کتنی مساجد کو سولرائیز کیا گیا ہے اگر نہیں تو وجوہات بتائی جائے۔

جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ): (الف) جی ہاں۔

(ب) کنٹریکٹر سلیکشن کا عمل جاری ہے 4000 مساجد کو سولر سسٹم فراہم کیا جائے گا پیڈو مساجد انرجی اینڈ پاور ڈیپارٹمنٹ فراہم کرے گا جس کی تقسیم ڈسٹرکٹ وائیز آبادی کی بنیاد پر کی گئی ہے جس کی حتمی سلیکشن چیف منسٹر خیبر پختونخوا کریں گے۔

2470 _ میاں نثار گل: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ ضلع کرک میں پرائمری سکول موجود ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہوں تو مذکورہ ضلع میں مردانہ /زنانہ پرائمری سکول کہاں کہاں واقع ہیں ہر ایک سکول میں بچوں کی تعداد اور سٹاف کی تعداد بمعہ فرنیچر کی تفصیل بھی سکول وائز فراہم کی جائے نیز مذکورہ سکولوں میں جو سٹاف کم ہے یا جو فرنیچر کم ہے اس کی بھی سکول وائز تفصیل فراہم کی جائے۔

جناب ضیاء اللہ خان (مشیر ابتدائی ثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) ضلع کرک میں پرائمری سکولز مردانہ /زنانہ میں بچوں کی تعداد فرنیچر اور سٹاف کی سکول وائز تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی، جہاں تک سکولوں میں سٹاف کی کمی کا مسئلہ ہے تو NTS/FTS کے ذریعے مشتہر ہو چکے ہیں اور عنقریب تعیناتیاں عمل میں لائی جائیں گی جن سے نہ صرف ضلع کرک بلکہ پورے صوبے میں کمی پوری جائے گی۔

2452 _ میاں نثار گل: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ 2018-19 میں تعلیم کے پروگرام کے نام سے کوئی رقم مختص کی گئی ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مختص شدہ رقم کی مالیت بتائی جائے نیز اس کے خرچ کرنے کا طریقہ کار کیا ہو گا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

جناب ضیاء اللہ خان (مشیر ابتدائی ثانوی تعلیم): (الف) جی نہیں۔

(ب)اس ضمن میں عرض کی جاتی ہے کہ 2018-19 میں تعلیم کے پروگرام کے نام سے کوئی رقم مختص نہیں کی گئی ہے، البتہ ترقیاتی پروگرام 2018-19 میں محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم کی جو سکیمیں شامل ہیں ان کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی۔

2618 _ جناب عنایت اللہ: کیاوزیر توانائی و برقیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) بجلی کے خالص منافع کی مد میں خیبر پختونخوا کو 2018-19 میں کتنی رقم ملی ہے، اور اس مد میں کتنی رقم بقایا ہے؛

(ب) سال 2018 سے 2020 تک اے جی این قاضی فارمولہ کے مطابق بجلی کے خالص منافع میں صوبے کا کل رقم (CLAIM) کتنا بنتا ہے؟ حکومت نے اس کے حصول کے لئے کیا اقدامات اٹھائی ہیں تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ): (الف) بجلی کے خالص منافع کی مد میں خیبر پختونخوا کو 2018 میں 3.095 بلین کی ادائیگی ہوئی ہے اور سال 2019 میں تقریباً 15 بلین کی رقم بقایا ہے۔

(ب) پچھلے تین سالوں کا خالص بجلی منافع (2017-18, 2018-19, 2019-20) اے جی این قاضی فارمولہ کے مطابق صوبہ خیبر پختونخوا کی کل رقم تقریباً 410 بلین بنتی ہے۔ CCI نے اپنی (37) اور (39) اجلاسوں میں معقد بمورخہ 24-04-2018 اور 24-09-2018 کو ایک کمیٹی تشکیل دی جس کے TORS کے مطابق کمیٹی نے اے جی این قاضی فارمولے کے مطابق NHP کی رقم کا تعین کرنا ہے اسی سلسلے میں کمیٹی نے اپنی پہلی میٹنگ مورخہ 26-10-2018 کو یہ فیصلہ کیا کہ ایک ذیلی ٹیکنیکل کمیٹی بنائی جائے جس کو یہ ٹاسک سونپا گیا کہ وہ NHP کی رقم کا تعین کرے جو کہ صرف اے جی این قاضی کے مطابق ہو، ذیلی کمیٹی نے اپنی تین اجلاسوں کے بعد ایک رپورٹ آٹھ مہینوں کے بعد مرتب کی اس رپورٹ میں اے جی این قاضی فارمولے کو کافی حد تک متنازع بنانے کی کوشش کی گئی ہے، صوبائی حکومت نے اس پورٹ پر اپنی رائے چیف سیکرٹری کے توسط سے وفاقی حکومت کو ارسال کر دیا ہے ذیلی کمیٹی کے رپورٹ کے بعد مین کمیٹی کی تین میٹنگز ہو چکی ہیں لیکن وفاقی حکومنت نے ابھی تک اس حوالے سے کوئی فیصلہ نہیں کیا اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا اور مشیر توانائی و برقیات نے مختلف مراسلوں میں وفاقی حکومت سے جلد کمیٹی کی رپورٹ سی سی آئی کو ارسال کرنے کی استدعا کی ہے۔

2526 _ جناب عنایت اللہ: کیاوزیر برائے تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبے کے مختلف سرکاری میڈیکل اور انجیئر نگ کالجوں میں داخلے میٹرک، ایف ایس سی اور ایٹا (ETEA) کے مشترکہ میرٹ کے نمبرات (Combined Merit Score) کی بنیاد پر دیئے جاتے ہیں؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ میڈیکل اور انجینئر نگ کالجوں میں سیلف فنانس کا متوازی نظام بھی موجود ہے جس میں عمومی میرٹ کو نظر انداز کر کے لاکھوں روپے فیس لے کر داخلے دیئے جاتے ہیں؛

(ج) اگر (الف) و(ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو گزشتہ تین سالوں میں سرکاری میڈیکل اور انجیئر نگ کالجوں میں سیلف فنانس پر دیئے گئے داخلوں کی درجہ ذیل ترتیب سے الگ الگ معلومات فراہم کی جائیں۔

<u>جناب ضیاء اللہ خان (مشیر ابتدائی ثانوی تعلیم)</u>: (الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ انجیئر نگ یونیورسٹی پشاور میں داخلے میٹرک، ایف ایس سی اور ایٹا کے مشترکہ میرٹ جو کہ Undergraduates Prospectus میں درج ہے کی بنیاد پر دیئے جاتے ہیں۔

(ب) انجیئر نگ یونیورسٹی پشاور میں سیلف فنانس کا نظام موجود ہے جس میں خواشمند طلباء وطلبات فارم جمع کرتے ہیں اور ان کے مابین مشترکہ میرٹ جو کہ Undergraduates Prospectus میں درج ہے کی بنیاد پر مخصوص نشتوں پر داخلے دیئے جاتے ہیں، مزید براں داخلے صرف اور صرف میرٹ کی بنیاد پر ہی دیئے جاتے ہیں۔

(ج) گزشتہ تین سالوں میں انجیئر نگ یونیورسٹی کے جن شعبوں میں سیلف فنانس پر داخلے دیئے گئے ہیں ان کی تفصیل کا پی لف ہے۔

1	2	3	4	5	6
سلسلہ نمبر	طالب علم کا نام	کالج کا نام	منظور شدہ پوسٹوں کی تعداد	Combined Merit Score	اوپن میرٹ اور سیلف فنانس کے فیسوں میں فرق

(باقی تفصیل اسمبلی ویب سائٹ پر ملاحظہ فرمائیں)

2872- <u>Mr. Salahuddin</u>: Will the Minister Elementary & Secondary Education state that:

(i) Is it true that all the vacant posts of Class-IV are required to be filled up from the candidates hailing from the respective constituency?
(ii) Is it true that in my constituency PK-71, certain posts of Class IV have been filled from 25th July 2018 to 30th November 2018 by appointing people outside the constituency?
(iii) If reply to Part 1-2 are in affirmative, will the Minister is ready to take disciplinary action against the appointing authorities with cancelling all such appointments order.
<u>Mr.Ziaullah Khan:(Advisor Elementary & Secondary Education):</u>
(i) Yes.partially.
(ii) No appointment of Class IV have been made from 25th July 2018 to 30th November 2018.
(iii) No action required, as no appointment has been made during the mention period.
2694 _ <u>Mr. Khushdil Khan Advocate:</u> Will the Minister for Energy & Power state that:
(A) How the PEDO managed the generation, transmission and distribution of power;
(B) How many grids and micro grids and power houses have been constructed by the Organization and how they are managed?
(C) Do the Provincial Government intend to construct a main grid station like the national grid station at Federal level for storage of generated power from different Projects? Give detail reply please.

<u>جناب محمود خان(وزیراعلیٰ):</u> (الف) تمام ہائیڈرو پاور پراجیکٹ جو کہ پیڈو کے زیرانتظام چل رہے ہیں وہ نیشنل گریڈ سے منسلک ہیں ماسوائے 4.2 MW ریشون ہائیڈل پاور پلانٹ کے جو کہ 2015 میں چترال میں سیلاب آنے سے تباہ ہو گیا تھا اور جو موجودہ وقت پر واپڈا اس علاقے کو 32KV ٹرانسمیشن لائن سے بجلی سپلائی کر رہا ہے، مزید یہ کہ پیڈو اپنے پاور ہاؤس خود اپنے آفیسرز / سٹاف کی مدد سے چلاتا ہے جس کے لئے O&M کنٹریکٹر کی خدمات بھی حاصل کی گئی ہیں۔
(ب) پیڈو میں کوئی منی مائیکرو گریڈ نہیں تعمیر کیا گیا لیکن 277 منی مائیکرو گریڈ سٹیشن مقامی آبادی کو بجلی دے رہی ہے جو کہ وہاں کے مقامی کمیونٹی خود کنٹرول کرتی ہے۔
(ج) جی ہاں موجودہ صوبائی حکومت کا یہ ارادہ ہے کہ 500 KVA ٹرانسمیشن لائن تعمیر کی جائے جو کہ چترال اور اس سے متعلقہ علاقوں اور چکدرہ تک بھی سپلائی کر سکے۔

2695 _ Mr. Khushdil Khan Advocate: Will the Minister Energy & Power Stated that:
(A) The PEDO has a permanent Chief Executive Officer at present;
(B) If the reply is in affirmative then furnish the detail of selection process with the qualification experience as required by the law and other criteria terms and conditions of his appointment and the detail of his perks and privileges attached with position.

جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ): جی نہیں پیڈو میں مستقل سی ای او نہیں ہے، پیڈو میں مستقل سی ای او کی بھرتی کا عمل جاری ہے۔

2743 _ محترمہ شگفتہ ملک: کیاوزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ سال 2013 سے 2018 تک پی کے۔64 نوشہرہ میں محکمہ تعلیم میں کئی افراد بھرتی کئے گئے تھے، اور مزید بھی بھرتی کئے جائیں گے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو گزشتہ پانچ سالوں میں کل کتنے افراد کس بنیادی سکیل و کیڈر میں کس پالیسی / طریقہ کار کی روشنی میں کن حکام کے احکامات پر بھرتی کئے گئے اور مزید کتنے افراد کس بنیادی سکیل و کیڈر میں بھرتی کئے جائیں گے، تمام بھرتی شدہ افراد کے نام، بنیادی سکیل، ڈومیسائل، شناختی کارڈ، تعلیمی اسناد، اخباری اشتہارات، پیپرز، انٹرویو کی تفصیلات، سلیکشن کمیٹی کے نام، عہدے اور ان کی نامزدگیوں کے نوٹیفیکیشن کی تفصیل فراہم کی جائے۔

جناب ضیاءاللہ خان (مشیر ابتدائی ثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں

(ب) محکمہ تعلیم پی کے۔64 نوشہرہ میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران مختلف کیٹیگریز میں بھرتی ہونے والے افراد کے نام بنیادی سکیل، ڈومیسائل، شناختی کارڈ، تعلیمی اسناد، اخباری اشتہارات، پیپرز انٹرویو کی تفصیلات، سلیکشن کمیٹی کے نام، عہدے اور ان کی نامزدگیوں کے نوٹیفیکیشن کی تفصیل ایوان کو فراہم کی گئی، پچھلے دور حکومت میں محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم میں بھرتیاں این ٹی ایس کے ذریعے کی جاتی تھیں اور اب موجودہ دور حکومت میں این ٹی ایس اور ایف ٹی ایس کے ذریعے جو بھرتیاں کی جارہی ہیں کے شرائط / معاہدوں کی نقول کی تفصیل بھی ایوان کو فراہم کی گئی۔

2759 _ محترمہ شگفتہ ملک: کیاوزیر برائے اعلیٰ تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا کی جامعات میں طلباء و طالبات منشیات کا استعمال کرتے ہیں جس میں سب سے خطرناک آئس نشہ بھی ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ جامعات میں منشیات کون اور کس کی مدد سے مہیا کی جاتی ہیں اور حکومت نے اس کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات کئے ہیں، نیز اب تک نشہ کے عادی طلباء و طالبات کے خلاف کیا کروائی عمل میں لائی گئی ہیں ہے مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

جناب ضیاء اللہ خان (مشیر ابتدائی ثانوی تعلیم): (الف) صوبہ خیبر پختونخوا کے تمام جامعات میں ہر قسم کی منشیات بشمول آئس پر سخت پابندی ہے، اس ضمن میں انتظامیہ نے اس مہلک ناسور کے عدم استعمال کو یقینی بنانے کے لئے انتہائی سخت قوانین عمل میں لاچکی ہیں یہاں تک کہ یونیورسٹی کی حدود میں تمباکو نوشی پر بھی مکمل پابندی ہے۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے، کہ صوبہ خیبر پختونخوا کے تمام جامعات کے انتظامیہ نے منشیات کی روک تھام کے لئے موثر کارروائی کی ہے اور طلباء و طالبات کو اس حوالے سے ورکشاپس اور سیمینار کے ذریعے آگاہی دی جاتی ہے، اب تک کسی بھی یونیورسٹی میں کوئی بھی منشیات کا عادی طالبعلم نہیں پایا گیا ہے۔

2876 _ جناب صلاح الدین: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ 2013 کے دہشتگردی کے حالات میں گورنمنٹ ہائی سکول (بوائز) ماشو خیل کو کافی نقصان پہنچا ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ سکول کے لئے تعمیر و مرمت اور دوسرے نقصانات کے ازالے کے لئے کیا کیا اقدامات کئے گئے ہیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

جناب ضیاء اللہ خان (مشیر ابتدائی ثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) مذکورہ سکول کی تعمیر و مرمت اور دوسرے نقصانات کے ازالے کے لئے مبلغ -/45.365 ملین روپے مختص کئے ہیں۔

2862 _ محترمہ ثمر ہارون بلور: کیا وزیر اعلیٰ تعلیم ارشاد رمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ عبدالولی خان یونیورسٹی مردان میں ایک طالب علم خزیفہ نے دو سمسٹرز کی فیس جمع نہیں کرائی تھی جس کی وجہ سے یونیورسٹی انتظامیہ نے اسے یونیورسٹی سے نکال دیا تھا اس لئے اس نے دلبرداشتہ ہو کر خودکشی کی ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ طالب علم کی خودکشی بارے رپورٹ اور اس پر کی گئی کارروائی کی مکمل تفصلی فراہم کی جائے۔

جناب ضیاء اللہ خان (مشیر ابتدائی ثانوی تعلیم): (الف) مسٹر خذیفہ سال 18-2017 میں ایم اے پاکستان اسٹڈیز کا طالب علم تھا پہلے سمسٹر (خزاں 2017) میں ان کی جی پی اے 4.00 میں سے 1.32 تھی اور دوسرے سمسٹر (موسم بہار 2018) میں ان کی جی پی اے 4.00 میں سے 0.48 تھی اور سی جی پی اے 4.00 میں سے 0.86 تھی۔

(ب) عبدالولی خان یونیورسٹی مردان کے سمسٹر قوانین کے شق نمبر 17.6 کے مطابق اگر کسی طالب علم کی جی پی اے / سی جی پی اے کی سمسٹر میں 1.00 سے کم ہو جائے تو اسے نکال دیا جائے گا جیسا کہ اس کی جی پی اے / سی جی پی اے سمسٹر قانون کے مطابق مطلوبہ حد سے نیچے تھا لہذا اسے دوسرے سمسٹر میں نکال دیا گیا (سمسٹر کے قوانین منسلک ہیں) اور مزید یہ کہ کسی بھی طالب علم کو فیس جمع نا کرنے کی بنیاد پر ڈیپارٹمنٹ سے نہیں نکالا جاتا اور مطلوبہ کلاس کے طالب علموں کی فیس جمع کرنے کی فہرست منسلک ہے۔

2879 _ محترمہ ثمر ہارون بلور: کیا وزیر ابتدائی وثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بہلول دانہ حلقہ پی کے۔78 یونین کونسل نمبر 15 کریم پورہ عرصہ 6 سال سے بند پڑا ہے جس کی وجہ سے اہل علاقہ کی طالبات کو سخت مشکلات کا سامنا ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ سکول اتنے عرصے سے کیوں بند ہے حکومت کب تک اس میں تعلیمی سرگرمیاں جاری کرنے کا اردہ رکھتی ہے مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب ضیاء اللہ خان (مشیر ابتدائی ثانوی تعلیم): (الف) جی ہاں۔

(ب) چونکہ عمارت ایک تاریخی ورثے کی حیثیت رکھتی ہے، گذشتہ سال 2015-10-26 کو سکول ہذا کی دیواروں میں زلزلہ کی وجہ سے دراڑیں پڑ گئی تھی، جس کی وجہ سے طالبات اور عملہ کو قریبی پرائمری سکول میں منتقل کیا گیا ہے اور تعلیمی سرگرمیاں جاری ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئسچنز آور ختم۔

اراکین کی رخصت

Mr. Deputy Speaker: Item No. 02, 'Leave Applications':

یہ Leave applications آئی ہیں آج کے لئے؛ افتخار علی مشوانی صاحب؛ جمشید خان مممند صاحب؛ شفیق آفریدی صاحب؛ مسماۃ شاہدہ وحید صاحبہ؛ فیصل زیب صاحب؛ مسماۃ ملیحہ علی اصغر صاحبہ؛

مسماۃ مومنہ باسط صاحبہ، سرج الدین صاحب؛ سردار حسین بابک صاحب؛ طفیل انجم صاحب؛ آصف خان صاحب؛ شکیل بشیر عمرزئی صاحب؛ مسماۃ رابعہ بصری صاحبہ؛ مسماۃ ماریہ فاطمہ صاحبہ اور سردار یوسف زمان صاحب؛ چھٹی کی درخواستیں منظور ہے آپ کو؟

<u>آوازیں</u>: منظور ہے۔

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: The Leave is granted.

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے جملہ اراکین احتجاجی نعرے لگا رہے تھے)

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: Item No. 7, Call Attention Notices: Call attention notice No. 509. Ms: Samar Bilour, Sahiba lapsed.

(Pandemonium)

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: Call attention notice No. 510, Ms: Shagufta Malik, Sahiba lapsed.

(Pandemonium)

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا ضابطہ دیوانی مجریہ 2019 کا زیر غور لایا جانا

<u>Mr. Deputy Speaker:</u> Item No. 8 and 9: The Honourable Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Code of Civil Procedure (Amendment) Bill, 2019 may be taken into consideration at once. Honourable Minister.

(Pandemonium)

<u>Mr. Sultan Muhammad Khan (Minister for Law)</u>: Sir, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Code of Civil Procedure (Amendment) Bill, 2019 may be taken into consideration at once.

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Code of Civil Procedure (Amendment) Bill, 2019 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: The ‘Ayes’ have it. “Consideration Stage”: Since no amendment has been proposed by any Honourable Member in clauses 1 to 21 of the Bill. Therefore, the question before the House is that clauses 1 to 21 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 21 stand part of the Bill. Long title and preamble also stand part of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا ضابطہ دیوانی مجریہ 2019 کا پاس کیا جانا

Mr. Deputy Speaker: "Passage Stage": The Honourable Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Code of Civil Procedure (Amendment) Bill, 2019 may be passed.

Minister for Law: Sir, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Code of Civil Procedure (Amendment) Bill, 2019 may be passed.

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Code of Civil Procedure (Amendment) Bill, 2019 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا ضابطہ فوجداری مجریہ 2019 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Deputy Speaker: Item No. 10 and 11: The Honourable Minister for Law, to please move that the Code of Criminal Procedure Khyber Pakhtunkhwa (Amendment) Bill, 2019 may be taken into consideration at once. Honourable Law Minister.

Mr. Sultan Muhammad Khan (Minister for Law): Sir, I beg to move that the Code of Criminal Procedure, Khyber Pakhtunkhwa (Amendment) Bill, 2019 may be taken into consideration at once.

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the Code of Criminal Procedure, Khyber Pakhtunkhwa (Amendment) Bill, 2019 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. "Consideration Stage": Since no amendment has been proposed by any Honourable Member in clauses 1 and 2 of the Bill. Therefore, the question before the House is that clauses 1 to 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 and 2 stand part of the Bill. Long title and preamble also stand part of the Bill.

(Pandemonium)

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا ضابطہ فوجداری مجریہ 2019 کا پاس کیا جانا

Mr. Deputy Speaker: "Passage Stage": Honourable Minister for Law, to please move that the Code of Criminal Procedure, Khyber Pakhtunkhwa (Amendment) Bill, 2019 may be passed.

Mr. Sultan Muhammad Khan (Minister for Law): Sir, I beg to move that the Code of Criminal Procedure of Khyber Pakhtunkhwa (Amendment) Bill, 2019 may be passed.

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the Code of Criminal Procedure of Khyber Pakhtunkhwa (Amendment) Bill, 2019 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا وراثت مجریہ 2019 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Deputy Speaker: Item No. 12 and 13: Minister for Revenue, to please move that the Succession Khyber Pakhtunkhwa (Amendment) Bill, 2019 may be taken into consideration at once. Honourable Minister, Honourable Minister.

Mr. Sultan Muhammad Khan (Minister for Law): Sir, I beg to move that the Succession Khyber Pakhtunkhwa (Amendment) Bill, 2019 may be taken into consideration at once.

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the Succession Khyber Pakhtunkhwa (Amendment) Bill, 2019 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. "Consideration Stage": Since no amendment has been proposed by the any Honourable Member in clauses 1 to 2 of the Bill. Therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 2 stand part of the Bill. Long title and preamble also stand of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا وراثت مجریہ 2019 کا پاس کیا جانا

<u>Mr. Deputy Speaker:</u> "Passage Stage": Honourble Minister for Revenue, to please move that the Succession of Khyber Pakhtunkhwa (Amendment) Bill, 2019 may be passed.

<u>Minister for Law</u>: Sir, I beg to move that the Succession Khyber Pakhtunkhwa (Amendment) Bill, 2019 may be passed.

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: The motion before the house is that the Succession Khyber Pakhtunkhwa (Amendment) Bill, 2019 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Deputy Speaker:</u> The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

نئے ضم شدہ اضلاع کے لئے ترقیاتی پروگرام پر بحث

<u>Mr. Deputy Speaker:</u> Item No. 14: Please start discussion on Developmental Program for newly merged districts.

کوئی بات کرنا چاہے تو اب کوئی کر لیں، Newly merged areas سے اگر کوئی بات کرنا چاہ رہے ہیں، اس پہ تو وہ بات کر لیں۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے جملہ اراکین احتجاجی نعرے لگا رہے تھے)

<u>سلطان محمد خان (وزیر قانون)</u>: سر، یہ افسوس کی بات ہے سر، کہ یہ سیشن ان کا ریکوزیشن کردہ ہے۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے جملہ اراکین احتجاجی نعرے لگا رہے تھے)

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: سلطان محمد خان صاحب

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے جملہ اراکین احتجاجی نعرے لگا رہے تھے)

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: سلطان محمد خان صاحب۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے جملہ اراکین احتجاجی نعرے لگا رہے تھے)

<u>وزیر قانون</u>: یہ افسوس کی بات ہے، انہی کا ریکوزیشن کردہ ایک سیشن ہے۔۔۔۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے جملہ اراکین احتجاجی نعرے لگا رہے تھے)

<u>وزیر قانون</u>: انہی کا ٹاپک ہے اور یہ اس کو بات نہیں کرنے دے رہے ہیں۔۔۔۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے جملہ اراکین احتجاجی نعرے لگا رہے تھے)

وزیر قانون: ان شاء اللہ جو Merged areas ہیں، ان کو ہم برابری کی بنیاد پر سارے صوبے کو اور خاص کر Merged districts کو فنڈ دیئے جا رہے ہیں، وفاق کی بھی ایک کمٹمنٹ ہے اور صوبائی حکومت کی یہ کمٹمنٹ ہے کہ یہ جو قبائلی اضلاع ہیں، ان کے اوپر جو پیسہ خرچ ہوگا، وہاں کے عوامی نمائندوں کے ساتھ ایک Consultation process کے بعد خرچ ہوگا اور ان شاء اللہ جو ایک پراسیس مرجر کا تکمیل کو پہنچا ہے تو دس سال جو یہ سپیشل ان کو فنڈز مل رہے ہیں تو یہ جو فنڈز وہاں پر استعمال ہوں گے اور صوبائی حکومت کی جو کمٹمنٹ ہے، وفاقی حکومت کی جو کمٹمنٹ ہے تو یہ قبائلی اضلاع جو ہیں یہ نہ صرف صوبہ خیبر پختونخوا کے دوسرے اضلاع کے برابر آ جائیں گے بلکہ ان شاء اللہ پاکستان میں یہ ایک ایسا خطہ، ایک ایسا ریجن ہوگا جو کہ دنیا اس کو دیکھے گی اور دنیا ناز کرے گی کہ یہ اضلاع کس طرح ترقی یافتہ بننے جا رہے ہیں اور سر، افسوس کی بات ہے کہ یہ لوگ، آپ لوگوں نے یہ ٹاپک دیا تھا، آپ لوگوں کا یہ ریکوزیشن کردہ سیشن ہے اور یہی لوگ آج مجھے بات نہیں کرنے دے رہے ہیں، آپ کو اسمبلی چلانے نہیں دے رہے ہیں، یہ لوگ جو ہیں سر، میرے خیال میں نان سیریس ہیں، صرف لاکھوں روپے کا جو خرچ ہو رہا ہے عوام کا اس اسمبلی کے اوپر، یہ رویہ دیکھ لیں، میڈیا کے دوست بھی دیکھ لیں، اپنا تیار کردہ ایجنڈا جو ہے اس کے اوپر کسی کو بات کرنے نہیں دے رہے ہیں، افسوس کی بات ہے اور میں ان سے پھر بھی ریکویسٹ کرتا ہوں کہ آپ آئیں اپنی سیٹوں پر اور اپنے ایجنڈے پہ آپ بات کریں گے، تو سر، حکومت کی کمٹمنٹ ہے، باقی اگر یہ بات نہیں کرنا چاہتے ہیں تو ہم Force نہیں کر سکتے ہیں سر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی آج، فضل الہیٰ صاحب، فضل الہیٰ صاحب۔

جناب فضل الہیٰ: شکریہ جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، جیسے کہ آپ کو معلوم ہے کہ پاکستان تحریک انصاف کی خیبر پختونخوا میں دوسری دفعہ حکومت ہے اور دوسری دفعہ جو ہے عوام نے اس سے بڑھ کر پاکستان تحریک انصاف پر اعتماد کیا ہے جناب سپیکر، میں شکریہ ادا کرتا ہوں ان نوجوانوں کا، ان دلیر نوجوانوں کا، ان بہادر نوجوانوں کا جنہوں نے ایزی لوڈ کو شکست دی ہے، جنہوں نے پاناما کو شکست دی ہے اور جنہوں نے (تالیاں) اور جنہوں نے اسلام کے غداروں کو شکست دی ہے اور آج پھر نوجوانوں کی وجہ سے اس اسمبلی میں ہم سب بیٹھے ہوئے ہیں جناب سپیکر، یوتھ کی جو پالیسیاں ہیں وہ ان نوجوانوں کے لئے ہیں جن کو میں نوجوان نہیں، میں ان کو مجاہدین کہتا ہوں، جنہوں نے غداروں کو شکست دی ہے جناب سپیکر، جیسے کہ آپ کو معلوم ہے کہ میرے قائد عمران خان نے پاکستان کی 73 سالہ تاریخ میں پہلی دفعہ اقوام متحدہ میں

کھڑے ہو کے، کھڑے ہو کے یہ کلمہ پڑھا ہے کہ لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ، اور ہم الحمد اللہ دعوے سے کہتے ہیں کہ جو لوگ آج احتجاج کر رہے ہیں وہ لوگ اسلام کے لئے نہیں، اسلام آباد کے لئے احتجاج کر رہے ہیں لیکن میں آپ کو بتاتا چلوں جناب سپیکر، کہ یہ بات کانوں سے نکال لیں کہ جس طرح پاکستان تحریک انصاف کے ورکروں نے 126 دن کا دھرنا کیا ہے، کسی کا باپ بھی نہیں کر سکتا ہے، میں چیلنج کرتا ہوں ان کو (تالیاں اور شور) اور باقی ان شاء اللہ پاکستان تحریک انصاف کی جو حکومت ہے وہ نوجوانوں کے لئے ہے اور تمام پاکستانیوں کے لئے ہے اور میرے قائد عمران خان ہیں، وہ امت مسلمہ کے لیڈر ہیں، وہ سارے دنیا کے مسلمانوں کو Represent کریں گے، ان شاء اللہ تھینک یو۔

Mr. Deputy Speaker: The sitting is adjourned till 02:00 pm afternoon, 09th October, 2019.

(اجلاس بروز بدھ مورخہ 09 اکتوبر 2019ء بعد از دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)

(نوٹ): مورخہ 09 اکتوبر 2019ء بروز بدھ دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی شدہ اجلاس کو خیبر پختونخوا اسمبلی سیکرٹریٹ کے اعلامیہ No.PA/Khyber Pakhtunkhwa/Bills/2019/8611 dated 04/10/2019 کی روسے بروز سوموار مورخہ 14 اکتوبر 2019ء دوپہر دو بجے طلب کیا گیا۔